

# حج و عمرہ

فصل فی احکام و مسائل



دارالسلام ریسرچ سنٹر

سید محمد علی عظیم (میراث)

Email: [darussalam@awalnet.net.sa](mailto:darussalam@awalnet.net.sa) [info@darussalamksa.com](mailto:info@darussalamksa.com)

تلفون: 0500887341 فاكس: 8691551 قسم (بريد): 0503417156 فاكس: 00266 6 3696124

پیشہ کی ایک • دارالحقہ پتہ: 0094 115 358712 • دارالحقہ پتہ: 0094 114 2669197

● ۷ پلاک، گبول کمرشل، بارکیت، دکان نمبر: 22 (گروپنگھری) افسس، لاہور ٹیلی: 0092 42 356 926 10

info@darussalampk.com | www.darussalampk.com



## فہرست

27 عمرے کی اہمیت

28 عمرے کی فضیلت

رمضان المبارک میں عمرہ

28 کرنے کی خصوصی فضیلت

بار بار حج و عمرہ کرنے کی

28 فضیلت

عورتوں کے لیے افضل جہاد،

29 حج ہے

### باب 2:

## سفر حج کے آداب

30 عقیدہ توحید

34 اتباع سنت

### باب 1:

## حج و عمرہ

16 معنی و مفہوم اور اہمیت و فضیلت

18 حج، اسلام کا ایک عظیم رکن

19 حج کی فرضیت

حج زندگی میں صرف ایک

19 مرتبہ فرض ہے

21 عورت کی استطاعت کا مسئلہ

22 خاوند کی اجازت کا مسئلہ

25 حج کی اہمیت

26 حج کی فضیلت

27 عمرے کا لغوی و شرعی مفہوم



اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے



35	صرف حلال کمائی سے حج کرنا	44	حرم مکہ کی حدود	59	بَيْتُ اللَّهِ، حَجَرِ اسْوَد،
36	حقوق العباد کی ادائیگی	46	مسجد حرام	53	أَرْكَانِ بَيْتِ اللَّهِ
36	مقروض کے حج کا حکم	46	مسجد نبوی	60	رُكْنِ عِرَاقِي رُكْنِ شَامِي،
37	رسم و رواج سے اجتناب	46	مسجد اقصیٰ	61	رُكْنِ يَمَانِي، حَطِيم
38	آغاز سفر	47	بیت اللہ	61	مِيزَابِ كَعْبَه، مُلتَزَم
	گھر سے نکلتے وقت یہ دعا	48	حطیم	61	مقامِ ابراہیم
	پڑھیں	49	بیت المعمور	62	مَطَاف، زَمَزَم، طَوَاف
	حاجی [یا کسی بھی مسافر] کو	49	ملتزم	63	إِضْطِبَاع، رَمَل
	الوداع کہنے کی دعا	49	مقامِ ابراہیم		إِسْتِلَام، صَفَا وَمَرْوَه، صَفَا
	حاجی [یا مسافر] الوداع کہنے	50	مطاف	64	وَمَرْوَه کی سعی
	والوں کو کیا کہے؟	50	بر زمزم	65	سَعْي، مِلِّينِ أَخْضَرَيْنِ
	سواری پر سوار ہونے کے بعد	50	صفا و مروہ	65	مَسْعَى، قَصْر، حَلَق
	یہ دعا پڑھیں		باب: 4	65	مِنِي، يَوْمُ التَّرْوِيَه
	باب: 3		اصطلاحات حج و عمرہ		طَرِيقُ الْمَشَاةِ يَوْمَ عَرَفَه،
	مکہ مکرمہ و بیت اللہ کا تعارف		حج، حاج، عُمَرَه	66	جمعِ تقدیم، جمعِ تاخیر
	مکہ مکرمہ کی فضیلت	42	مُعْتَمِر، لباسِ احرام، مِيقَات		وَادِي نَمِرَه، وَادِي عُرْنَه،
				67	عَرَفَه یا عَرَفَات
				53	مُحَرَّم، حَجِّ قِرَان
				54	حَجِّ تَمَتُّع، حَجِّ اِفْرَاد،
				54	أَشْهُرُ الْحَجِّ، (حَجِّ کے
				54	مہینے) أَيَّامُ الْحَجِّ
				54	مقاماتِ حج، حَجِّ بَدَل
				55	حَجِّ مَبْرُور، مُحَرَّم،
					غَيْرِ مُحَرَّم، مقامی، آفاقی،
					حَرَمِ مَكِّي،
				56	حَرَمِ مَدَنِي، تَلْبِيَه تَوْحِيد،
					تَكْبِير، تَحْمِيد، تَهْلِيل، تَسْبِيح،
				56	يَلْمَلَم (سَعْدِيَه)
					ذَوَالْحَلِيفَه، جُحَفَه، ذَات
				57	الْعَرِيق، قَرْنُ الْمَنَازِل
					تَنْعِيم یا مسجد عائشہ، جِعْرَانَه،
					مَكَّة الْمُكَرَّمَه، مَسْجِدِ
				58	حَرَام



مَسْجِدِ نَمْرَةٍ، جَبَلُ الرَّحْمَةِ 67  
 مُزْدَلِفَهُ 68  
 لَيْلَةُ الْمُزْدَلِفَةِ، مَسْجِدُ مَشْعَرِ  
 الْحَرَامِ، مَشْعَرُ الْحَرَامِ، يَوْمُ  
 النَّحْرِ 68  
 وَادِي مُحَسِّرٍ، مَسْجِدِ  
 خَيْفٍ، جَمَرَات 70  
 رَمَى، الْجَمْرَةُ الْأُولَى 70  
 الْجَمْرَةُ الْوُسْطَى، جَمْرَةُ  
 الْكُبْرَى 71  
 هَذِي قِلَادَهُ، اشْعَار 72  
 مُحْصَرٌ، مَشْرُوطُ تَلْبِيَةِ دَمِ  
 احْصَارٍ، فِدْيَةٍ 73  
 دَمٌ، بَدَنُهُ، أَيَّامُ مَنَى، مَنْحَرٌ 74  
 تَفَثٌ، حِلَّتْ يَا حَلَالُ هَوْنًا،  
 طَوَافِ إِفَاضَتِهِ، يَوْمُ الرُّؤُوسِ 75  
 أَيَّامُ تَشْرِيقٍ، لَيْالِي مَنَى،

يَوْمُ النَّفَرِ الْأَوَّلِ، يَوْمُ النَّفَرِ  
 الثَّانِي 76  
 التَّحَلُّلُ الْأَوَّلُ، التَّحَلُّلُ  
 الثَّانِي، جَبَلُ نُورٍ، جَبَلُ ثَوْرٍ 77  
 جَنَّتُ الْمُعَلَّى، مَسْجِدُ نَبِيِّ  
 رَوْضَةٍ مِّن رِّبَاضِ الْجَنَّةِ 78  
 صُفْهِ، رَوْضَةُ رَسُولِ ﷺ 79  
 بَقِيعُ الْغَرْقَدِ، مَسْجِدِ قُبَا،  
 مَسْجِدِ قِبْلَتَيْنِ 80  
 سَبْعَةُ مَسَاجِدَ، أَحَدٌ 81  
 باب: 5  
 حج وعمرہ کے اہم امور  
 حج کے مہینے 82  
 شرائط حج 82  
 محرم کون کون ہیں؟ 83  
 عدت کے دوران میں حج کیا  
 جاسکتا ہے یا نہیں؟ 85

ارکان حج، فرائض حج 88  
 مانع حیض گولیوں کا استعمال 90  
 اقسام حج، حج قرآن،  
 حج تمتع، حج افراد 91  
 حج کی اقسام میں سے کون  
 سا حج افضل ہے؟ 92  
 حج بدل 93  
 بچوں کا حج 94  
 باب: 6  
 میقات، احرام اور تلبیہ  
 يَلْمَلَمُ، ذُو الْحُلَيْفَةِ، جُحُفُهُ،  
 ذَاتُ الْعِرْقِ 96  
 قَرْنُ الْمَنَازِلِ 97  
 احرام 99  
 احرام سے قبل غسل کرنا 99  
 احرام باندھتے وقت صرف دو

قسم کی عورتوں کے لیے غسل  
 ضروری ہے 100  
 مردوں کا احرام 101  
 عورتوں کا احرام 102  
 حالت احرام میں اجنبیوں  
 سے پردہ 102  
 احرام کے بعد غیر مسنون  
 اعمال سے اجتناب 103  
 احرام کا تلبیہ 105  
 مشروط احرام باندھنا 106  
 تلبیہ کے الفاظ 107  
 تلبیہ کب ختم کیا جائے؟ 108  
 احرام کی پابندیاں 109  
 مردوں کے لیے 109  
 عورتوں کے لیے 110  
 اگر کوئی شخص حالت احرام  
 میں فوت ہو جائے؟ 110



احرام میں جائز امور 110

## باب: 7

### عمرے کا بیان

احرام باندھنا 112

مسجد حرام میں داخل ہونا 113

ممنوعہ اوقات میں طواف اور

نماز کا حکم 114

اضطباع (دائیں کندھے کا

ننگا کرنا) 116

طواف کا طریقہ 117

طواف شروع کرنے کی دعا 118

طواف سے متعلق مسائل 118

رکن یمانی کا استلام 120

طواف میں رمل کرنا 120

طواف میں ذکر و دعا 121

دوران طواف اگر کوئی شرعی

عذر پیش آجائے 122

طواف کے چکروں کی گنتی

میں تردد 122

اگر طواف کے دوران میں

وضو ٹوٹ جائے؟ 123

سواری پر طواف کرنا 123

عورتوں کا طواف 124

حائضہ کے طواف کا حکم 124

طواف کے بعد دور کعتیں ادا کرنا 124

آب زمزم پینا 125

آب زمزم کی فضیلت 126

صفا و مروہ کی سعی 127

صفا کے قریب یہ کلمات پڑھنے

چاہئیں 128

صفا پر پہنچنے کے بعد 128

صفا سے مروہ کی طرف 129

دوڑنے کا حکم خاص مردوں

کے لیے ہے 130

سعی کے دوران میں ذکر 130

مروہ پہنچنے پر 131

مروہ سے صفا کی طرف 132

سعی کا منقطع ہو جانا 133

سعی میں تاخیر 133

حجامت 134

پورے سر کے بال منڈوائے

جائیں 135

عورتوں کے لیے بال کٹوانا،

احرام کھولنا 135

حج سے قبل مدینہ جانے والے

حجاج کرام 137

تعمیم (مسجد عائشہ) سے عمرہ کرنا 137

## باب: 8

### حج تمتع کا بیان

منی روانگی کا وقت 138

منی میں قیام اور نمازوں کی

ادائیگی 138

عرفات روانگی کا وقت 139

وقوف عرفات کے اہم مسائل 142

میدان عرفات میں کثرت

سے دعائیں کرنا 144

یوم عرفہ، جہنم کی آگ سے

براءت کا دن 145

حج اکبر کی اصطلاح 146

عرفات سے مزدلفہ روانگی 147

مزدلفہ میں جمع بین الصلاتین 147

نماز فجر اور اس کے بعد دعا 149

کمزور اور بیمار لوگوں کا مزدلفہ

کی رات ہی منی چلے جانا 150

مزدلفہ سے منی روانگی 151

راستے میں تلبیہ 151

وادی محسر کے آداب 151



152	دس ذوالحجہ کے اہم اعمال	165	نمازوں کی ادائیگی	176	روضۃ من ریاض الجنة	185	روضہ رسول ﷺ کی زیارت کے لیے سفر
152	پہلا کام، جمرہ عقبہ کو کنکریاں مارنا	166	رمی جمرات	177	مسجد نبوی میں 40 نمازیں پڑھنے کی فضیلت	186	مسجد قبا کی زیارت
152	کنکریاں مارنے کا طریقہ	166	ایام تشریق میں رمی کا طریقہ	177	زیارت مسجد نبوی اور درود و سلام	187	مسجد قبا میں نماز پڑھنے کی فضیلت
154	کنکریاں مارنے میں نیابت	168	ایام منیٰ میں اللہ کا ذکر	178	درود شریف پڑھنے کی فضیلت	187	زیارت قبور
155	رمی میں تاخیر	168	ایام تشریق میں بیت اللہ کا طواف کرنا	178	مجلس میں ذکر الہی اور درود شریف کی فضیلت	189	حج سے واپسی
155	دوسرا کام، قربانی کرنا	168	12 ذوالحجہ کو واپسی کی اجازت	178	کثرت سے درود شریف کا ورد	190	واپسی پر کھانے کا اہتمام کرنا
156	قربانی کے احکام و مسائل	169	طواف وداع	179	جمعہ اور جمعہ کی رات درود شریف پڑھنے کی تاکید	192	چند ضروری ہدایات
158	تیسرا کام، حجامت	169	حاضہ کے لیے رعایت	180	بخیل کون؟	196	قرآنی اور مسنون دعائیں
158	احرام کی پابندیاں ختم		باب: 9	181	تذکرہ رسول کے وقت درود شریف نہ پڑھنے پر سخت وعید		
158	چوتھا کام، طواف زیارت (افاضہ)		مدینہ منورہ اور مسجد نبوی	183	درود و سلام		
159	طواف افاضہ اور حاضہ خاتون		مدینہ منورہ	184	مختصر اور مسنون درود و سلام		
162	سعودی علماء کا فتویٰ		مدینہ منورہ میں کبھی طاعون کی بیماری نہیں پھیلے گی				
164	حج کی سعی		مسجد نبوی کی زیارت				
165	مکہ سے منیٰ واپسی		مسجد نبوی میں نماز کی فضیلت				
165	ایام تشریق						



## عرض ناشر

اسلامی عبادات میں حج کی ایک خاص اہمیت و فضیلت ہے۔ اسے اسلام کے پانچ بنیادی ارکان میں شمار کیا گیا ہے۔ قرآن مجید میں حج کو استطاعت کے ساتھ فرض قرار دیا گیا ہے۔ حج کی درست اور مسنون ادائیگی کو گناہوں کا کفارہ قرار دیا گیا ہے۔ حدیث میں حَجَّ مَبْرُور کی جزا اور صلے میں جنت کا وعدہ کیا گیا ہے۔ اسی طرح عمرے کی مسنون ادائیگی پر اس کی فضیلت کو یوں بیان کیا گیا ہے کہ ایک عمرہ دوسرے عمرے کے درمیان کے گناہوں کو ختم کر دیتا ہے۔ حرم کعبہ میں ایک مقبول نماز کا اجر دوسرے مقام کی لاکھ نمازوں سے افضل ہے۔ اسی طرح حرم نبوی کی ایک مقبول نماز کا اجر دوسرے مقام کی ہزار نمازوں سے افضل بتایا گیا ہے۔ حج و عمرے کی یہ اہمیت و فضیلت اور اس کے دوران میں اذکار و عبادات کی یہ قدر و منزلت صرف اسی صورت میں ممکن ہے کہ مناسک حج کو مسنون طریق پر نبوی منہج کے عین مطابق ادا کیا جائے۔

دنیا کے مختلف اطراف و اکناف سے لاکھوں مسلمان ہر سال حج اور عمرے کی سعادت کے لیے بھاری رقوم خرچ کر کے اپنے گھروں سے نکلتے ہیں۔

ان حجاج کرام اور عمرہ ادا کرنے والے معتمرین کی ایک کثیر تعداد صرف اردو زبان کے حوالے سے اسلامی تعلیمات کو سیکھ سکتی ہے۔ اردو خواں طبقے کی اسی ضرورت کے پیش نظر دارالسلام نے مسلسل محنت اور تحقیق کے بعد حج و عمرہ کے تمام ضروری، ضمنی اور ذیلی مسائل کے موضوع پر مستند مواد کے حوالے سے ”مسنون حج و عمرہ..... احکام و مسائل، فضیلت و اہمیت“ کے عنوان سے ایک مختصر مگر جامع کتاب تیار کی ہے جس کی خصوصیات درج ذیل ہیں:

- اس کتاب کے تمام مندرجات صرف کتاب و سنت سے ماخوذ ہیں۔
- پوری کتاب میں بفضل اللہ تعالیٰ کسی ایک موضوع یا ضعیف حدیث کا حوالہ نہیں ملے گا، نیز تمام احادیث کی مکمل تخریج بھی کر دی گئی ہے۔
- حج اور عمرے کے دوران میں پیش آنے والے تمام مسائل کی اصطلاحات کو حج و عمرے کے مناسک کی ترتیب سے پیش کیا گیا ہے۔
- حج و عمرہ کی ادائیگی کے دوران پیش آمدہ مسائل کو مرحلہ وار لکھا گیا ہے۔
- اس کتاب میں خصوصیت کے ساتھ حج و عمرہ کے دوران پیش آنے والے خواتین کے مخصوص مسائل بھی درج کر دیے گئے ہیں۔

- حج و عمرہ کے مختلف مناسک کے دوران میں پڑھی جانے والی مسنون دعاؤں اور اذکار کو آسان اردو ترجمے کے ساتھ پیش کر دیا گیا ہے۔

- کتاب کے آخر میں مسنون دعائیں بھی پیش کی گئی ہیں تاکہ حرمین





میں ہمارے شب و روز مسنون دعاؤں اور اذکار سے مزین ہو سکیں۔  
 یہ مستند کتاب، مفسر قرآن حافظ صلاح الدین یوسف اور دیگر علمائے  
 کرام محترم عمار فاروق سعیدی، مولانا عبدالصمد رفیقی، مولانا محمد عبدالجبار،  
 حافظ عبدالخالق رحمہ اللہ جیسے ممتاز محققین نے ترتیب دی ہے۔

میں اللہ تعالیٰ کے حضور جذباتِ شکر پیش کرتا ہوں کہ اسی کے فضل و  
 توفیق سے دارالسلام اردو زبان میں حج و عمرہ کی سب سے مستند اور  
 عمدہ کتاب پیش کرنے کی سعادت حاصل کر رہا ہے۔ آرٹ ڈائریکٹر  
 زاہد سلیم چودھری اور نوجوان ڈیزائنر عبدالواسع کا بھی شکر گزار ہوں  
 کہ جن کی شبانہ روز محنت سے یہ کتاب حسن معنوی کے ساتھ حسن صورت  
 کا بھی کامیاب اور دیدہ زیب نمونہ بن گئی ہے۔ ناسپاسی ہوگی اگر  
 میں برادر عزیز حافظ عبدالعظیم اسد رحمہ اللہ کا ذکر خیر نہ کروں کہ جن کی  
 زیر نگرانی اس کتاب کے تمام تحقیقی و فنی مراحل طے پائے۔ اللہ تعالیٰ اس  
 کوشش کو عامۃ المسلمین کے لیے نافع اور مفید بنائے۔ آمین یا رب العالمین!

خادم کتاب و سنت

**عبدالمالک مجاہد**

مدیر: دارالسلام۔ الرياض، لاہور

رجب 1432ھ، جون 2011ء





## حج و عمرہ

### معنی و مفہوم اور اہمیت و فضیلت

حج قوی، بدنی، قلبی، مالی عبادات کا مجموعہ ہے۔ اس میں اللہ تعالیٰ کی تعظیم اور بندے کی بندگی کا بے پناہ اظہار ہوتا ہے۔

➤ **حج کی لغوی تعریف:** حج کے لغوی معنی ”ارادہ کرنا“ ہیں۔

➤ **حج کا شرعی مفہوم:** اسلام کے پانچویں رکن کی ادائیگی کے لیے بیت اللہ کے قصد کرنے کو حج کہتے ہیں۔

➤ **حج کا مختصر تاریخی پس منظر:** سیدنا ابراہیم اور اسماعیل علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ کے حکم سے جب خانہ کعبہ کی تعمیر فرمائی تو اس موقع پر انھوں نے مختلف دعائیں کیں جن میں سے ایک یہ تھی:

﴿رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا مُسْلِمِينَ لَكَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِنَا أُمَّةٌ مُسْلِمَةً  
لَكَ وَأَرِنَا مَنَاسِكَنَا وَتُبْ عَلَيْنَا إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ  
الرَّحِيمُ﴾

”اے ہمارے رب! ہمیں اپنا فرمانبردار بنا اور ہماری اولاد میں بھی فرمانبردار امت پیدا فرما اور ہمیں ہماری عبادت (مناسک حج) کے طریقے سکھلا اور ہماری توبہ قبول فرما، یقیناً تو بہت زیادہ توبہ قبول کرنے والا، نہایت مہربان ہے۔“ (البقرہ 2: 128)

اس کے بعد اللہ تعالیٰ نے سیدنا ابراہیم علیہ السلام کو یہ حکم دیا:

﴿وَإِذْ نَفَخْنَا فِي النَّاسِ بِالْحَبَشَةِ يَأْتُونَكَ رِجَالًا وَعَلَى كُلِّ ضَامِرٍ  
يَأْتِينَ مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيقٍ﴾

”اور لوگوں میں حج کی منادی کر دے، وہ تیرے پاس آئیں گے، پیدل اور دُبلے دُبلے اونٹوں پر، جو دور دراز کے راستوں سے چلے آئیں گے۔“ (الحج 22: 27)

اس حکم کے بعد حج کا باقاعدہ آغاز ہوا۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے خلیل سیدنا ابراہیم، سیدہ ہاجرہ علیہا السلام اور ان کے فرزند ارجمند سیدنا اسماعیل علیہ السلام کی طرف سے کیے گئے بعض مخلصانہ اعمال کو شرف



قرآن مجید میں ہے: ﴿وَآتُوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلَّهِ﴾

”اور اللہ کے لیے حج اور عمرے کو پورا کرو۔“ (البقرة: 196)

➤ **عمرے کی فضیلت:** نبی اکرم ﷺ کا فرمان ہے:

”ایک عمرے کے بعد دوسرا عمرہ درمیان کے گناہوں کے لیے

کفارہ ہے۔“ (صحیح البخاری، العمرة، حدیث: 1773)

➤ **رمضان المبارک میں عمرہ کرنے کی خصوصی فضیلت:**

عام دنوں کی نسبت رمضان المبارک میں عمرہ کرنے کا اجر و ثواب بہت

زیادہ ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ”رمضان میں عمرہ کرنا میرے ساتھ

حج کرنے کے برابر ہے۔“

(صحیح البخاری، جزاء الصيد، حدیث: 1863)

➤ **بار بار حج و عمرہ کرنے کی فضیلت:** نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:

”حج و عمرہ بار بار کیا کرو کیونکہ یہ دونوں فقیری اور گناہ کو ایسے ختم کر دیتے

ہیں، جیسا کہ بھٹی کی آگ سونے، چاندی اور لوہے کی میل کو نکال پھینکتی

ہے اور حج مبرور کا صلہ سوائے جنت کے اور کچھ نہیں۔“

(جامع الترمذی، الحج، حدیث: 810)

➤ **عورتوں کے لیے افضل جہاد، حج ہے:**

ام المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے

رسول اللہ ﷺ سے کہا:

«نَرَى الْجِهَادَ أَفْضَلَ الْعَمَلِ

(أَفَلَا نُجَاهِدُ)»

”ہم جہاد کو سب سے بہتر عمل سمجھتی

ہیں تو کیا ہم جہاد نہ کریں؟“

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

«لَا، لَكُنْ أَفْضَلُ الْجِهَادِ حَجٌّ

مَبْرُورٌ»

”نہیں، تمہارے لیے افضل جہاد، حج

مبرور (سنت کے مطابق حج) ہے۔“

(صحیح البخاری، الحج، حدیث: 1520)



➤ مکہ مکرمہ کی فضیلت: مکہ مکرمہ کو کئی لحاظ سے فضیلت حاصل ہے:

نبی اکرم ﷺ کو مکہ مکرمہ بہت زیادہ محبوب تھا۔

■ دَجَّال مکہ اور مدینہ میں داخل نہیں ہو سکے گا۔ (صحیح مسلم)

الفن، حدیث: 2943، مکہ کی فضیلت کے سلسلے میں تفصیلی مطالعے کے لیے

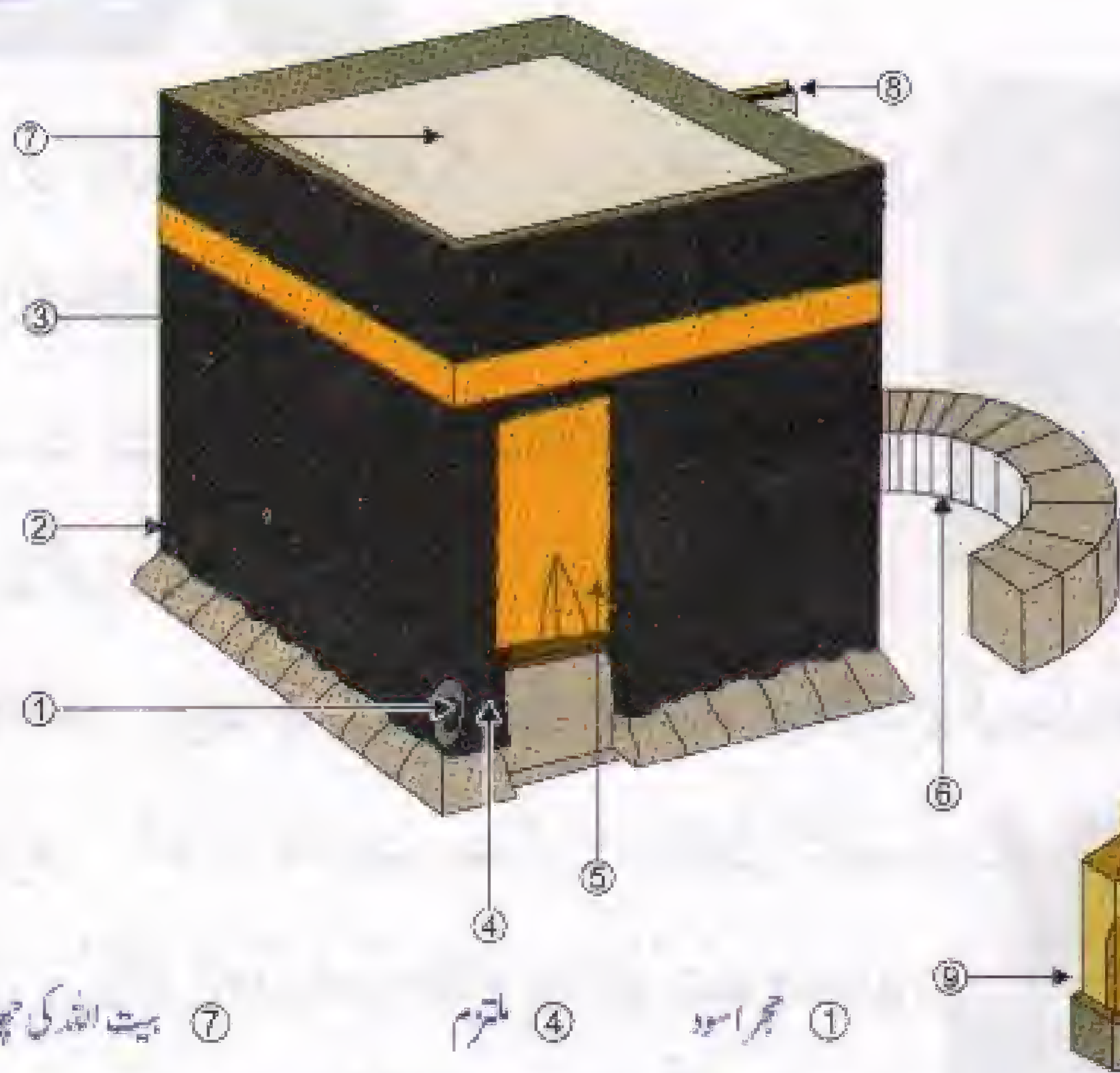


➤ **رُكْنِ عِرَاقِي:** بیت اللہ کا شمال مشرقی کونہ جو عراق کی جانب واقع ہے۔

➤ **رُكْنِ شَامِي:** بیت اللہ کا شمال مغربی کونہ جو شام کی طرف واقع ہے۔

➤ **رُكْنِ يَمَانِي:** بیت اللہ کے جنوب مغرب میں وہ کونہ جس کی طرف یمن واقع ہے۔ طواف کے دوران میں ممکن ہو تو اسے صرف ہاتھ سے چھونا سنت ہے۔ اسی لیے اس کے نچلے حصے سے غلافِ کعبہ اٹھایا ہوتا ہے۔ لیکن اسے چومنا یا ہاتھ سے چھو کر ہاتھ چومنا یا گزرتے ہوئے اشارہ کرنا یہ تمام کام خلاف سنت ہیں۔

➤ **حَطِيم:** رکنِ عراقی اور رکنِ شامی کے درمیان بیت اللہ کا شمالی حصہ جسے ایامِ جاہلیت میں حلالِ رقم کم پڑ جانے کی وجہ سے اہل مکہ تعمیر نہ کر سکے۔ اس حصے کے ارد گرد آدھے دائرے کی شکل میں ایک چھوٹی سی دیوار کھینچ دی گئی ہے تاکہ لوگ اس کے باہر سے طواف کریں کیونکہ یہ بیت اللہ کا حصہ ہے۔ اسے حجر بھی کہتے ہیں۔ جس شخص نے اس میں نفل ادا کیے گویا کہ بیت اللہ کے اندر نفل ادا کیے۔



- ① حجر اسود      ④ ملتزم      ⑦ بیت اللہ کی چھت  
 ② رکنِ یمنی      ⑤ بیت اللہ کا دروازہ      ⑧ پر نالہ  
 ③ غلافِ کعبہ      ⑥ حطیم      ⑨ مقامِ ابراہیم

➤ **مِيزَابِ كَعْبَةٍ:** بیت اللہ کا پر نالہ جس کا پانی ”حطیم“ میں گرتا ہے لیکن بارش میں اس کے نیچے کھڑے ہو کر نہانے کی کوئی فضیلت نہیں۔

➤ **مُلْتَزَم:** یعنی وہ مقام جس سے چمٹا جائے۔ دروازے اور حجر اسود کے درمیان بیت اللہ شریف کی دیوار کو ملتزم اس لیے کہتے ہیں کہ اس کے ساتھ چمٹ کر عجز و انکسار سے دعا کرنا مسنون ہے۔

➤ **مقامِ ابراہیم:** بیت اللہ شریف کے دروازے کے سامنے شیشے اور



رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ أَزْوَاجِنَا وَذُرِّيَّتِنَا قُرَّةَ أَعْيُنٍ وَاجْعَلْنَا  
لِلْمُتَّقِينَ إِمَامًا ﴿٧٤﴾

”اے ہمارے رب! ہمیں اپنی بیویوں اور اولاد کی طرف سے  
آنکھوں کی ٹھنڈک عطا فرما اور ہمیں پرہیزگاروں کا امام بنا۔“  
(الفرقان 25:74)

رَبِّ أَوْزِعْنِي أَنْ أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِي أَنْعَمْتَ عَلَيَّ  
وَعَلَى وَالِدَيَّ وَأَنْ أَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضَاهُ وَأَدْخِلْنِي  
بِرَحْمَتِكَ فِي عِبَادِكَ الصَّالِحِينَ ﴿٧٥﴾

”اے میرے پروردگار! مجھے توفیق دے کہ میں تیرے اس احسان کا  
جو تو نے مجھ پر اور میرے والدین پر کیا ہے، شکر ادا کروں۔ اور ایسے  
نیک کام کروں جنہیں تو پسند کرے اور مجھے اپنی رحمت سے اپنے نیک  
بندوں میں داخل فرما۔“ (النمل 27:19)

رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ﴿٧٦﴾ وَنَجِّنَا  
بِرَحْمَتِكَ مِنَ الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ﴿٧٧﴾

”اے ہمارے رب! تو ہمیں ظالم قوم کے ہاتھوں آزمائش میں نہ ڈال  
اور اپنی رحمت سے ہمیں کافروں سے نجات عطا فرما۔“

دنیا و آخرت کی بھلائی کے لیے  
قرآنی اور مسنون دعائیں

قرآنی دعائیں

رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِإِخْوَانِنَا الَّذِينَ سَبَقُونَا بِالإِيمَانِ  
وَلَا تَجْعَلْ فِي قُلُوبِنَا غِلًّا لِّلَّذِينَ آمَنُوا رَبَّنَا إِنَّكَ  
رَءُوفٌ رَّحِيمٌ ﴿٧٨﴾

”اے ہمارے رب! ہمیں اور ہمارے بھائیوں کو جو ہم سے پہلے ایمان  
لائے بخش دے۔ اور ہمارے دلوں میں اہل ایمان کے لیے کوئی بغض  
نہ رکھ۔ اے ہمارے رب! بے شک تو بڑا شفقت کرنے والا انتہائی